نمبر ۱۵

جلد ۴۰

رامپور اسٹیٹ گزٹ

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۷ شوال ۱۳۴۶ھ مطابق ۹ اپریل ۱۹۲۸ء عیسوی۔

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	نفاذ قانون نہر	۱
۲	ترمیم تعطیلات اردو مڈل اسکول	”
۳	غیر حاضری سرکشی اہلکاران پولیس آفس	۲
۴	تنبیہ بہ پولیس	”
۵	عطائے عہدہ بہ سید رشید حسن صاحب	”
۶	ہدایات بہ پولیس	۲ و ۳
۷	عطائے اختیارات بافسران پولیس معائنہ تھانہ و مشترکہ	۳ و ۴
۸	اخراج اسم کسی ملازمان مفروران پولیس مقدمہ مشترکہ	۴
۹	جرمانہ برکنہیا لال ناظر	”
۱۰	انتخاب بھرتی کرم مرد شناس بہ پولیس	”
۱۱	اصلاح و ہدایات و تنبیہ بہ پولیس	۴ و ۵
۱۲	بابت تعمیل کار بریلک	۵
۱۳	بابت مرمت سڑکہائے شہر	۵ و ۶
۱۴	بابت درستی و حفاظت طبی دکانات قصابان	۶
۱۵	بابت رفع شکایات پبلک بہنگام سواری جلوس وغیرہ	”
۱۶	نقشہ نرخنامہ اجناس	ضمیمہ

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم۔ واقع ۲۹ مارچ ۱۹۲۸ء

حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر قانون صیغہ نہر کا نفاذ یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے حدود ریاست میں منظور کیا جاتا ہے۔ اور مقدمات صیغہ نہر کی سماعت کے لئے مسٹر عبداللہ اکزیکیٹو انجنیر نہار کو زیر دفعہ (۸) قانون مذکور اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوم عطا کئے جاتے ہیں۔ نگرانی مقدمات نہار کی اجلاس نواب ولیعہد بہادر میں ہوگی۔

حکم ہوا کہ

اصل کاغذات بغرض کارروائی نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہوں۔ ایک نقل اس حکم کی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ اور درج گزٹ ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور ایک ایک نقل حکم صاحب سکریٹری بہادر صنعت وحرفت۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس مرسل ہو۔ ۳۰ مارچ ۱۹۲۸ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم۔ واقع یکم اپریل ۱۹۲۸ء

عرضداشت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر دربارہ ترمیم تعطیلات اردو مڈل اسکول وپرائمری وفارسی مدارس شہر بموجب نقشہ منسلکہ۔

حکم

بموجب رپورٹ ترمیم تعطیلات کی مطابق نقشہ منسلکہ منظوری دیجاتی ہے۔ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر۔

نام تعطیل	ایام	نام تعطیل	ایام	نام تعطیل	ایام	نام تعطیل	ایام
یوم حج	۱	بارہ وفات	۱	[illegible]	۱	درگا پوجا	۱
عید الاضحیٰ	۳	عشرہ محرم الحرام	۱۲	سالگرہ [illegible]	۱	رام نومی	۱
عید الفطر	۳	چہلم	۱	سالگرہ ملک معظم	۱	سلونو	۱
شب برات	۱	شہادت جناب امیر علیہ السلام	۳	نوروز	۱	دیوالی	۳
عید غدیر	۱	ولادت جناب امیر علیہ السلام	۱	برادن	۱	گنگا اشنان	۱
ولادت جناب [illegible]	۱	ولادت [illegible]	۱	دسہرا	۱	چاند گرہن	۱
ولادت جناب امام حسین علیہ السلام	۱	سالگرہ حضور پرنور دام اقبالہم	۵	بسنت	۱	تعطیل بعد امتحان ششماہی	۱۵
ولادت حضرت [illegible]	۱	[illegible]	۱	ہولی	۳	تعطیل گرما	۱۵

[illegible]

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم۔
واقع ۳۱ر مارچ ۱۹۲۸ء

اصغر خان - رائے شیام - سید عشرت علی اہلکاران متعینہ اجلاس آج وقت معینہ سے بنا خبر حاضر ہوئے - تاریخ امروز کی غیر حاضری درج کیجائے - اور تنخواہ وضع کیجائے نمبر (۱و۲) کو تنخواہ صیغہ تعمیرات سے ملتی ہے - اور نمبر ۳ کو اجلاس ہذا سے تنخواہ ملتی ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۳۱ر مارچ ۱۹۲۸ء

نقشہ جرائم میں ابتدا فروری ۱۹۲۸ء لغایت ۱۹ر مارچ ۱۹۲۸ء ہمارے قیام دہلی کے زمانہ کا ملاحظہ ہوا - یہ نقشہ قریب ایک ماہ کا ہے (۶۶) وارداتیں اس زمانہ میں ہوئیں - جو زیادہ ہیں - ان میں سے (۳۲) وارداتیں زیر تفتیش ہیں - جو بہت ہی زیادہ ہیں - پولیس کو کوشش انکی تفتیش جلد ختم کرنا چاہیے - مسروقہ مال بھی بازیافت ہوا ہے - جو مسروقہ کی نسبت سے بہت کم ہے - خفیہ فروشی بھی شہر میں زیادہ ہو رہی ہے - اب چند روز ہوئے کہ ٹریفک کا کام بھی پولیس نے غلط کیا - جس سے ثابت ہوتا ہے کہ زمانہ مذکور میں ٹریفک کے کام کے متعلق پولیس کے کانسٹبلان کو کچھ ہدایت نہیں کی گئی -

بہر حال پولیس کا یہ زمانہ تساہل اور سخت غفلت میں گزرا - جسکا یہ نتیجہ ہے مفصل روبکار بذا علیحدہ بھی جاری ہو چکا ہے - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس متوجہ ہوں اور جملہ پولیس کو متنبہ کردیں کہ وہ مستعدی سے کام انجام دے - گشت وغیرہ کے متعلق بھی علیحدہ ہدایات جاری ہو چکے ہیں اُنپر سختی سے پابندی کیجائے - اور بہت جلد اصلاح حال کی کوشش کیجائے - ان سب وارداتوں کی تفتیش کیلئے ایک مہینہ کی مہلت دیجاتی ہے - ورنہ حکم سخت دیا جائیگا بعد ایک ماہ کے رپورٹ پیش ہو -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
عہدہ
۳۱ر مارچ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر - در بارہ منظوری عہدہ

سید رشید حسن اور سید ... سبلتی (ریسرو ائرز)

حکم

بموجب رپورٹ رشید حسن اور سید ... کو آیندہ سے (ریسرو ائرز) کے نام سے موسوم کیا جانا منظور ہے - صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ کیجائے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع یکم اپریل ۱۹۲۸ء

شہر کے جملہ تھانہ جات و چوکیات سے شب میں ۳ گشتیں اور علاقہ کے جملہ تھانہ جات و چوکیات سے شب میں دو گشتیں اٹھا کریں - تھوڑے تھوڑے زمانہ دونوں جلدی گشتوں کا ایک گھنٹہ دو گھنٹہ اول بعد فرق کر دیا جایا کرے - تاکہ ہمیشہ کے لئے ایک ہی وقت مقرر نہ ہو اور سڑک ہائے تحصیلات کی نگرانی کے لئے بعد شام کے سواران پولیس کی گشت ہوا کرے اور جن جن جگہ پر پیٹھیں ہوتی ہیں پیٹھوں کے دن اُس سڑک کی نگرانی اچھے طور سے کیجایا کرے - انسپکٹران علاقہ علاوہ شب کے دن کو بھی اپنے حلقہ کی دیکھ بھال اور جانچ کے لئے گشت کیا کریں - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنی گشت میں علاوہ کارروائی پولیس کے جانچ کے، اسکا بھی معائنہ کیا کریں کہ جو گشتیں مقرر کی گئی ہیں، انکی تعمیل کیسی ہو رہی ہے - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کا مسکن مہینہ میں ایک مرتبہ علاقہ میں بھی ایک مرتبہ گشت کر کے جملہ حالات کی جانچ کر لیا کریں - اور ضروری باتوں کی جو گشت اور نگرانی کے لئے مفید ہوں - ہدایات کرتے رہیں - اور اُن سب گشتوں کا ماہواری نقشہ اجلاس ہذا میں بھیجا جایا کرے جس سے یہ معلوم ہو کہ پولیس افسران اپنی اپنی گشتوں میں کسیکو مشتبہ حالت وغیرہ یا کسی دوسری بے عنوانی کے متعلق جو نوٹ کئے تھے اُنپر کیا تدارک کیا گیا -

نیز یہ بھی معلوم ہو کہ کس کس افسر نے کب کب اور کہاں کہاں کی گشت کی اور اُسکا کیا نتیجہ رہا - ایک نقشہ ہفتہ وار صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اس کارروائی کا بھی بھیجا کریں کہ انسپکٹران حلقہ نے ہفتہ وار ... کے متعلق اُس ہفتہ میں کس قسم کی گشتی رپورٹیں کیں اور اُنپر کیا کارروائی ہوئی - اور ضروری باتوں کی جو گشت و نگرانی کے لئے مفید ہوں اور ہدایت کی گئی ہو - انکا بھی نقشہ ہفتہ واری میں اندراج کر دیا جایا کرے جو راہ ہوں اور سڑکوں پر جو کانسٹبلان ڈیوٹی پر مقرر ہیں انکی نگرانی کے لئے کوتوالی سے صبح کے وقت ایک افسر دوم اور سب انسپکٹران دوم سائیکلوں پر گشت کیا کریں نیز چوکیات شہر میں

جاکر دیکھا کریں - جو بے عنوانی ہو اسکا نوٹ کیا کریں - اور اس کارروائی کا بھی اندراج نقشہ ہفتہ واری میں ہوا کرے - خریداری سائیکلوں کی بابت صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اجازت دیدی گئی ہے - لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں - ایک نقل بکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آنس کے پاس بھیجی جائے - سررشتہ پولیس کو اجلاس ہذا سے علیحدہ روبکار جا چکا ہے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع یکم اپریل ۱۹۲۸ء

ریاست رامپور میں جس وقت کہ ابتداءً صیغہ پولیس قائم ہوا تو اُسکے لئے کوئی قواعد مکمل صورت میں شروع ہی سے تیار نہیں ہوسکے - جس قدر افسران تبدیل ہوتے رہے اور جو ضروریات محسوس کرتے گئے انکی منظوری بذریعہ اجلاسوں سے حاصل کرتے رہے - چنانچہ اسوقت جن قواعد پر صیغہ پولیس کا کام ہو رہا ہے وہ وہی ہیں جو مصرحہ بالا ہوئے ہیں اگرچہ اس طویل دوران مدت میں بعض قواعد اجمالی شان میں بصورت کتابچہ مجتمع ہو چکے ہیں لیکن میری رائے میں صیغہ پولیس کی موجودہ حالت دیکھتے ہوئے اسکی ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ بعض دیگر جدید قواعد کی منظوری دیکر اجرا کیا جائے اور بعض قواعد سابقہ کی تجدید کیجائے - بنابراں بذریعہ روبکار ہذا بعض افسران کے اختیارات منضبط کرکے منظور کئے جاتے ہیں - سابقہ قواعد بدستور جاری رہیں گے - اور اختیارات مندرجہ روبکار ہذا مستثنیٰ متصور ہونگے -

صراحت اختیارات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس

۱ - رخصت رعایتی و اتفاقیہ کے جو اختیارات روبکار یکم فروری ۱۹۲۶ء میں عطا ہوئے ہیں وہ بدستور رہیں گے -

۲ - کانجی ایک ہفتہ ایام سزا کانجی میں رہ آئے ہوں سب جو کہ انکو اسکے دے جائیں گے - اور مابقی تنخواہ ایام سزا کی بطور جرمانہ میں جمع ہوگی -

۳ - لائن قید (پندرہ یوم) اور اُسکے ساتھ ہی سزا ڈرل یا ورکنگ ڈرل دے سکتے ہیں -

۴ - زائد ڈیوٹی یا ورکنگ ڈرل میں یوم تک یا پہرہ کی زائد ڈیوٹی یا دیگر مشقتی کام بطور سزا کسی قصور پر ایک چٹھی کی تنخواہ پندرہ یوم ضبط کر سکتے ہیں -

۵ - پولیس جمعدار - دفعدار - ہیڈ یا کانسٹبل کے کسی قصور پر پندرہ روز کے لئے معطل کر سکتے ہیں - اور ایک ہفتہ کے لئے انکی پیشی قید کر سکتے ہیں - اور ایسی حالت میں حاضری تھانہ حاضر کا حکم دے سکتے ہیں -

۶ - جو ملازم سزا پا چکا ہو تھا انکی سزا کے آئندہ مدت معینہ کے لئے اسکا اضافہ بند کر سکیں

تجویز کر سکتے ہیں لیکن انکی منظوری اجلاس ہذا سے حاصل کریں گے -

۷ - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ہفتہ میں ایک مرتبہ بروز شنبہ اپنے دفتر میں اردلی روم کریں گے - جو ملازمان اردلی روم ہوں وہ اور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس باوردی شریک ہونگے - بھرتی شدہ افراد کا معائنہ بھی اردلی روم کے روز ہوا کرے -

۸ - مندرجہ بالا دفعات نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ و نمبر ۵ ملٹری اور سول اور ماؤنٹڈ پولیس کے لئے عام ہیں - اور دفعہ نمبر ۴ صرف ماؤنٹڈ پولیس کے لئے مخصوص ہے -

۹ - مندرجہ بالا اختیارات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو کانسٹبلان پولیس و جمعدار و دفعدار و ہیڈ کانسٹبل کے واسطے ہیں -

۱۰ - مندرجہ بالا سزا سے زیادہ سزا جب کسی شخص کو دینا مقصود ہو تو انکی رپورٹ اجلاس ہذا میں بھیجی جائے -

اختیارات انسپکٹران حلقہ و لائن

۱ - اب تک پولیس گھنٹہ کی رخصت کانسٹبلان کو بصورت ضرورت دیتے تھے - اب سات یوم کی رخصت کے اختیارات دئیے جاتے ہیں -

۲ - لائن قید سات یوم کر سکتے ہیں - ڈرل یا ورکنگ ڈرل یا زائد پہرہ کی سزا سات یوم تک دے سکتے ہیں -

۳ - اپنے اپنے حلقہ یا سرکل میں بربناء ضرورت کانسٹبلان کا تبادلہ کر سکتے ہیں تبادلہ کی اطلاعی رپورٹ سررشتہ پولیس میں بھیجیں گے -

۴ - انسپکٹر شہر فوری کام ٹریفک یا دیگر امور کی خرابی پر کانسٹبلان کو تھانہ میں بھیج سکتے ہیں - اور انکے عوض میں دوسرے کانسٹبل لائن سے براہ راست لے سکتے ہیں - اس عمل کا اختیار انکو ایک ہفتہ کے لئے ہے - زیادہ کے لئے باقاعدہ رپورٹ بھیجیں گے -

۵ - پولیس جمعدار و دفعدار و ہیڈ کانسٹبلان کے قصور پر چار یوم تک انکا بیلٹ ضبط کر سکتے ہیں دوران ایام میں قصوروار کو لائن حاضر یا انکے تھانہ نگرانی میں حاضر رکھ سکتے ہیں - اس سے زائد ایام کے لئے باقاعدہ رپورٹ بھیجیں گے -

۶ - انسپکٹران جس سوار کا گھوڑا سوار کے قصور سے لاغر دیکھیں انکو دانہ زائد دینے کے لئے پابند کر سکتے ہیں - اور اگر وہی نوکری یا پریڈ وغیرہ میں کاہلی کرے تو انکو ایک ہفتہ دانہ تک اپنے پاس سے زائد دے سکتے ہیں -

مندرجہ بالا اختیارات استعمال کئے جاینگے ایک ہفتہ وار نقشہ حسب قاعدہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انسپکٹران بتوسط صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اجلاس ہذا میں بھیجا کریں - سب انسپکٹران بوقت ضرورت اسوقت تک جو بیس گھنٹہ کی اجازت کانسٹبلان اور ہیڈ کانسٹبلان کو دے سکتے تھے آئندہ اڑتالیس گھنٹہ کی اجازت دے سکتے ہیں -

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس حلقہ نمبر ۱ کے جملہ تھانہ جات و کوتوالی کے کاغذات انسپکٹر مرکز کے پاس بھیجا کرینگے - اور حلقہ نمبر ۲ و نمبر ۳ کے جملہ کاغذات بتوسط انسپکٹران حلقہ نمبر ۲ و نمبر ۳ بھیجا کرینگے - اور ضروری کاغذات جنکا تعلق سب انسپکٹران وغیرہ سے ہو

براہ راست تھانہ جات متعلق کو بھیجین گے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی صاحب فائننشل سکریٹری بہادر بغرض اطلاع آڈٹ بخشی گری وغیرہ۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ نقلین صحت کے ساتھ جاری ہون۔

دستخط عالیجناب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع یکم اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

چند مقدمات رشوت ستانی برخلاف اشفاق حسین ہیڈ کانسٹبل و دیگر ملازمان پولیس بعدالت اہل کمیشن آکر پیش ہوئے۔ انکی مختصر حالت یہ ہے۔

نمبر۶۔ منجانب حشمت علی ورمضانی بیس روپیہ کا الزام رشوت ستانی اشفاق حسین ہیڈ کانسٹبل پر ہے۔

نمبر۸۔ منجانب چودھری خاک رب اشفاق حسین ہیڈ کانسٹبل پر تیس روپیہ رشوت کا الزام ہے۔

نمبر۹۔ ذریعہ محمد شاہ واز بیس روپیہ رشوت کا الزام اشفاق حسین ہیڈ کانسٹبل پر ہے۔

نمبر۱۰۔ ذریعہ گلن ومنا غفران خان ہیڈ کانسٹبل نے کھائی رپٹ کے نام سے ایک روپیہ لیا ہے۔ اور منا ولد عصمت اللہ سے بیس روپیہ اور عنایت اللہ برادر عصمت اللہ سے دس روپیہ اشفاق حسین ہیڈ کانسٹبل نے لئے ہین۔

نمبر۱۱۔ منجانب برجو ہری لال۔ برجو ہری لال سے بیس روپیہ اشفاق حسین ہیڈ کانسٹبل نے لئے۔

نمبر۱۲۔ وجی سے بیس روپیہ اور عوض سے سات روپیہ۔ اشفاق حسین ہیڈ کانسٹبل لے لئے اور نور احمد کلارک پولیس نے ایک روپیہ کھائی رپٹ کے نام سے لیا۔ اور محمد بخش عباس خان کانسٹبل نے دو روپیہ رشوت لئے۔

چونکہ اب اشفاق حسین غیر حاضر ہے اور باوجود کافی تلاش کے وہ دستیاب نہین ہوا اس لئے اہالیان کمیشن نے استدعا کی کارروائی دفعہ ۵۱۲ ضابطہ فوجداری کی گئی ہے مگر ہم اسکی ضرورت نہین سمجھتے اور ہیڈ کانسٹبل مفرور کی حاضری کے انتظار مین مقدمات دائر رہنا بھی مناسب نہین سمجھتے۔ لیکن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ ہم اہالیان پولیس کو انکا چال وچلن اور حالت درست کرنیکا ایک موقع اور دیتے ہین

حکم ہوا کہ

یہ چند مقدمات ایک جائی داخل دفتر ہون۔ لیکن نا الزام رشوت ستانی جسکا ثبوت گذر چکا اگر اشفاق حسین ہیڈ کانسٹبل ملزم مفرور اور غفران خان ہیڈ کانسٹبل و احمد نور کلارک پولیس اور عباس خان کانسٹبل کا نام زمرہ ملازمت سے خارج کیا جائے۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس ان جگہون کے متعلق انتظامی رپورٹ پیش کرین۔ اور آیندہ ان اشخاص کو ریاست مین کوئی جگہ

نہ دیجائے۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہون۔ اور حکم ہذا کی ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع یکم اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

کنہیا لال ناظر اجلاس نے رجسٹر نقل کرنے کے لئے روبکار دفتری کو دیا جو خلاف قاعدہ بات ہے۔ اس قصور مین کنہیا لال ناظر پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

عام طور سے دیکھا جاتا ہے کہ زیادہ تر پولیس مین کم عمر کے لوگ بھرتی کئے جاتے ہین۔ اور پہلے کانسٹبل زیادہ عمر کے ہین جو کام اچھی طرح سے نہین کرتے۔ آیندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ بیس سال سے کم عمر اور تیس سال سے زیادہ عمر کا آدمی جدید بھرتی پولیس مین نہ کیا جائے۔ ملازم رکھنے سے پہلے ڈاکٹری معائنہ صاحب چیف میڈیکل افسر کا کرایا جایا کرے۔ بغیر صاحب چیف میڈیکل افسر کے فٹ کئے ہوئے کوئی ملازم پولیس مین نہ رکھا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ اور ایک نقل توسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افسر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کرائی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

اس سے قبل بیاوقات مختلف متعدد احکامات اصلاح حال پولیس کیلئے جاری کئے گئے ہین کہ پولیس اپنے فرائض ڈیوٹی صحیح طور سے انجام دے۔ لیکن باوجود تاکیدات پولیس ابتک ٹھیک طور سے کام نہین کرتا جسکی صراحت مندرجہ تحت معاملون مین ہے۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس توجہ کرین اور انسپکٹران حلقہ بھی کوشش کرین کہ کام ٹھیک ہو سمجھ مین نہین آتا کہ روزانہ متواتر تاکیدین اس باب مین جاری ہو رہی ہین لیکن پولیس ٹھیک نہین ہوتا۔ اور اپنی خدا کی غفلت کی عادت کو نہین چھوڑتا۔ ٹریفک وغیرہ کے کام مسفدہ دشوار نہین ہین۔ پھر کیا وجہ ہے کہ پولیس ٹھیک کام نہین کر سکتی۔ بظاہر اسکی وجہ یہ ہے کہ

کچھ نہیں ہو سکتی کہ افسران پولیس غفلت میں ہیں ورنہ انکی سستی کا یہ نتیجہ ہی سامنے آتا۔ رمضان کے لئے متنبہ ہو جانا چاہیے کہ اگر ایسی بے عنوانیاں دیکھی گئیں تو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انسپکٹر انچارج اپنے آپکو مسئول سمجھیں۔

مراسلت معائنہ جات ۳۰ر مارچ و یکم اپریل ۱۹۲۸ء

۳۰ر مارچ۔ شاہ آباد دروازہ کا سوار ڈیوٹی گھوڑے سے اتر کر بیٹھا ہوا تھا جب مجھے دیکھا تو وہ چڑھا۔ اسکو برخاست کیا جائے۔ اور چندہ ضبط ہو۔

آیندہ کے لئے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ہر ایک سپاہی کو جا کر ڈسپلن کے متعلق کافی ہدایات کریں ورنہ آیندہ کورٹ مارشل کیا جائیگا۔

یکم اپریل ۱۹۲۸ء وقت چھ بجے شام تھانہ پاکر کا سپاہی بیٹھا ہوا حقہ پی رہا تھا۔ ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔ اور ہیڈ یا دفعدار موجود ڈیوٹی کا عہدہ توڑ کر سپاہی کیا جائے کیونکہ انکی غفلت سے سپاہی بیٹھا حقہ پی رہا تھا۔

یکم اپریل ۱۹۲۸ء چھ بجے شام تھانہ رزڈ کے گیٹ کا سپاہی اور ہیڈ تھانہ مذکور بیٹھے حقہ پی رہے تھے۔ سپاہی پر ایک روپیہ جرمانہ اور ہیڈ یا دفعدار جو اسوقت ڈیوٹی پر ہو اسکا ایک درجہ توڑ کر سپاہی بنایا جائے۔ تھانہ رزڈ کے سامنے والا سپاہی ترپ بطبل پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ چھیلا خان سب انسپکٹر دوم متعینہ کوتوالی شب کو غیر حاضر رہتا ہے اور کہیں ڈیوٹی پر جاتا ہے تو پولیس آنکی بجائے گھر چلا جاتا ہے۔ جیسا کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انسپکٹر شہر کی سند سے روزنامچہ رپٹوں سے ثابت ہے لہذا انتیس یوم کی غیر حاضری ڈالی جائے۔

گریا نالہ کے ہیڈ کوارٹر پر زیر دیوار قلعہ والے سپاہی امیر حسن نے جاری موٹر غلط پاس کی۔ چار آنہ جرمانہ کیا جائے۔

سواران پولیس مامورہ ڈیوٹی کی نگرانی کے لئے ایک دفعدار سواران اور ایک کمیشن افسر مقررہ پولیس میں شامل فوج کے یونٹ دیا جائے۔ موجودہ وردی ڈھیلی اور کنارہ پر رنگین ڈوری کی ہے۔ آیندہ سے ڈوری رنگین نہ ہو اور وردی چست اور صاف یعنی سلوٹ وغیرہ نہ ہو۔ پائجامہ پورا نہیں بلکہ نیکر ہو اور پٹیاں باندھی جائیں۔ ہر افسر پولیس جب کسی تھانہ میں پہنچے تو انسپکشن وردی وغیرہ کا کیا کرے اور اسکے متعلق ضروری ہدایات دے۔ گشت بازار یعنی ٹریفک کی نگرانی کے لئے جو افسران دوم مامور ہیں وہ ساتھ ساتھ جاتے ہیں ایک نہیں انکو علیحدہ علیحدہ مختلف مقامات پر جانا چاہیے۔ تھانہ گنج سے بھی اپنے حلقہ میں افسران ٹریفک کی نگرانی کے لئے جایا کریں۔

دکانات قصابان پر جو جالیاں نصب ہیں پولیس حلقہ انکی نگرانی کیا کرے۔ اسکول کے سامنے اور صدر کچہری کے سامنے ڈیوٹی کے سپاہی نہیں ہیں اس بابت دریافت کیا جائے۔

یکم اپریل ۱۹۲۸ء۔ چھ بجے شام۔ نواب دروازہ کے باہر والے سپاہی نے غلط اشارہ موٹر پاس ہونے دیا۔ چار آنہ جرمانہ کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲ر اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

شہر میں اس سے قبل ٹریفک کا کام پولیس سے نہیں کیا جاتا تھا۔ جو راہگیروں کی حفاظت جان و مال کے لئے ضروری چیز ہے۔ خصوص ایسے زمانہ میں جبکہ موٹریں اور سائیکلیں اور تانگہ وغیرہ بکثرت ہو گئے ہوں۔

لطف ہے تھوڑے زمانہ سے پولیس اس کام پر مامور کی گئی ہے۔ چنانچہ جملہ صدر سڑکوں پر معتدد چوراہوں پر کانسٹبلان ٹریفک ڈیوٹی کے لئے مامور ہیں اور کام انجام دے رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بعض مالکان سواری موٹر وغیرہ ان کانسٹبلان کی ہدایات و اشارات پر عمل نہیں کرتے۔ بلکہ انکی ادائیگی فرض پر معترض اور آمادہ فساد ہو جاتے ہیں۔ یہ طرز عمل نامناسب ہے۔ کانسٹبلان سرکاری طور پر اپنے فرائض کے لئے مامور کئے گئے ہیں انکی ہدایات اور اشارات پر مالکان سواری کو عمل کرنا لازمی ہے۔ تاکہ تصادم نہ ہو جو باعث خطرہ جان و مال ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل جملہ سکریٹری صاحبان بہادر۔ صاحب بریگیڈ کمانڈر رسالہ سوار صاحب ڈپٹی۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس ارسال ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو تاکہ سکریٹری صاحبان بہادر اپنے اپنے جملہ ماتحت صیغہ جات میں بھی اطلاعی احکام جاری کر دیں۔ ملٹری سکریٹری بہادر کرایہ کی جملہ سواریوں کے مالکان کو جمع کر کے ہدایت کر دیں۔ اور بذریعہ آواز دہل منادی کرا دیں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲ر اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

شہر کی اکثر سڑکیں خراب اور شکستہ حالت میں ہیں جس سے عام پبلک کو تکلیف ہونے کے علاوہ شہر کی بھی بدنمائی ہے۔

صیغہ تعمیرات کے بجٹ میں سالانہ درستی سڑکوں کے لئے رقم منظور ہوتی ہے اور صرف ہوا کرتی ہے۔ لیکن سڑکوں کی وہی ناقص اور آزردہ حالت ہے۔

آمد مہمانان کا زمانہ ہے۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت معرفت محکمہ سڑکوں نیز دیگر سڑکیں شہر کی جو خراب ہیں انکا جلد انتظام درستی کریں۔

پھوٹی کے درخت کے نیچے سے جو سڑک بغدادی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے سامنے سے ہوتی ہوئی نکل گئی ہے بہت خراب ہے۔ اور اسکا تعلق غالباً میونسپلٹی سے ہے۔ آیندہ کے لئے

...سڑک بھی بعینہ تعمیرات کے متعلق کیجاتی ہے۔

تفصیل سڑک ہا جو خراب ہیں

۱۔ سڑک از خسرو باغ تا قلعہ معلےٰ۔
۲۔ سڑک از شاہ آباد دروازہ تا اصطبل بازار نصراللہ خان اور بنگلہ آزاد خان سے ہوتی ہوئی جاتی ہے۔
۳۔ سڑک راجدوارہ سے پورب کو زینۂ عنایت خان ہوتی ہوئی بریلی دروازہ جاتی ہے۔
۴۔ سڑک درخت کھرنی سے سونا بنائی دکان کو جاتی ہے۔
۵۔ شاہ آباد دروازہ سے چکر کی سڑک سوری دروازہ کو جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نوٹ۔ سڑک بے نظیر پر ہر دو جانب خود رو جنگلی گھاس وغیرہ ہے اسکی صفائی اور سڑک کی درستی قبل آمد مہمانان کردی جاوے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲؍اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

کل ہمو قریب شام متفرق مقامات پر خود ملاحظہ کیا کہ قصابان کی دکانات پر جو کہ جالیاں نصب کی گئی ہیں وہ اکثر مقامات پر شکستہ اور دریدہ ہو گئی ہیں۔ بعض میں کچھ شرارت خود دکانداران کی بھی پائی جاتی ہے آمد مہمانان سے قبل وہ جالیاں درست کرادی جاویں۔ اور قصابان کو متنبہ کیا جائے اگر آیندہ بھی وہ ایسی شرارت کرینگے تو زیر دفعہ (۱۸۸) کارروائی کیجائیگی۔ پولیس کو نگرانی جالیون کے لئے علیحدہ ہدایت کردی گئی ہے۔

۲۔ یہ امر دریافت طلب ہے کہ یہ جالیاں جو نصب ہوئی ہیں انکی قیمت دکانداران سے وصول ہو کر ٹھیکہ دار کو ملگئی یا نہیں۔ اگر نہیں ملی ہے تو توقف کی کیا وجہ ہے۔

۳۔ چونکہ چنگی خسرو باغ دروازہ پر بوقت شام کوئی ملازم چنگی نہ تھا۔ اس بابت دریافت کیا جائے۔

۴۔ میونسپل کمیٹی ہر جمعہ کو ہونا چاہئے۔ مگر معلوم ہوا کہ نہیں ہوتی ہے۔ وجہ معلوم ہو کہ جمعہ کو کمیٹی کیوں نہیں ہوتی۔ اور آیندہ سے بہ پابندی جمعہ کو کمیٹی ہوا کرے۔ اور اسکی رپورٹ اجلاس ہذا میں بھیجی جائے جسمیں یہ بھی ظاہر کیا جایا کرے کہ کون کون ممبر شریک کمیٹی ہوئے۔ اور کمیٹی نہ ہونے کے متعلق جواب دیا جائے۔ سب کمیٹیاں بھی ہوا کریں اور جو معاملات انمیں پیش ہونے کے قابل ہوں وہ پیش ہوا کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل صاحب ہوم سکریٹری بہادر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲؍اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

کچھ عرصہ سے جبکہ شہر میں موٹر اور سائیکلوں وغیرہ کی تعداد زیادہ ہو گئی ہے۔ بعض اس خیال سے کہ سواریوں کے تصادم ہونیکی حالت میں عام پبلک کو جانی و مالی نقصان نہ پہنچے۔ چوراہوں اور موڑوں اور عام صدر سڑکوں پر کانسٹبلان کی ڈیوٹیاں مقرر کی گئیں۔ کہ وہ ٹریفک کا کام کریں جس سے سواریوں کا تصادم نہ ہو چنانچہ یہ کام ہو رہا ہے۔ یہ غرض جب ہی حاصل ہو سکتی ہے کہ کانسٹبلان ڈیوٹی اپنا فرض ادا کریں اور عام پبلک انکی ہدایت پر عمل کرے۔ اور جب کبھی سرکار میں کوئی تقریب ہوتی ہے تو پولیس سڑکوں پر آمد و رفت سواریوں کی مسدودی کے لئے دستور پر لگایا جاتا ہے جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ سواری یا جلوس وغیرہ نکلتے وقت کوئی رکاوٹ نہ پیدا ہو جبکہ اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم بالسند رونق فرماتے ہیں۔ چنانچہ بموقع مراجعت دربار عید الفطر میں کوئی شخص سواری گھوڑے پر دیکھا گیا جسپر اظہار ناخوشی فرمایا گیا۔

یہ دیکھا گیا کہ بعض ایسی تقاریب کے موقعوں پر جبکہ راستے بند ہوتے ہیں بعض لوگوں کو شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ پولیس چونکہ حکماً ڈیوٹی پر مامور ہوتا ہے اس لئے اُس سے ایسی صورت میں کوئی خاص مواخذہ نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ اسقدر خیال رکھنے کی ضرورت ہے کہ اگر عام سواریاں ایسے موقعوں پر گذرنا چاہیں تو انکو قطعی بلا کسی معقول وجہ کے روکے۔ اور خاص اشخاص سواریوں کے متعلق کسی قسم کی سخت یا ملائم مزاحمت نہ کرے۔ جو مطلقاً انسان کے خلاف طبیعت ہے۔ بلکہ نرم آب و لہجہ میں حکم ممانعت سے خاص لوگوں کو مطلع کر دیں۔ حکم ممانعت معلوم ہونے پر ان خاص طبقہ کے اشخاص کا فرض ہوگا کہ وہ اس راستہ کے گذرنے سے پرہیز کریں۔ اس سے قبل اس باب میں آج ہی روبکار جاری ہو چکا ہے۔ لیکن اسکے بعد بھی پبلک کی شکایت معلوم ہوئی۔ اس لئے یہ روبکار وضاحت کے لئے جاری کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل جملہ سکریٹری صاحبان بہادر صاحب برگیڈ بہادر۔ سردار صاحب ڈیوڑھی۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

ہفتہ چہارم ـ نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ـ من ابتدائے ماہ مارچ ۱۹۲۸ع

نام جنس	خضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]			۸ ۸ ر		۷ ۰ ۱ ر	بقیہ تحصیلوں سے نقشہ جات نہیں آئے
نخود خالص	۷ ۸ ر			۷ ۱۰ ر		۸ ۸ ر	
نخود کسہ آمیز	۷ ۸ ۸ ۸ ر			۸ ۸ ر		۹ ۸ ر	
کسیہ	۹ ۸ ر			۸ ۸ ر		۸ ۸	
ماش سفید	۷ ۱۰ ر			۰		۰ ۸ ر	
مونگ	۸ ۶			۰		۸ ۶ ر	
مکا	[illegible]			۱۰ ۸ ر		۸ ۱۰ ر	
چینی	۸ ۱۲ ر			۱۱ ۸ ر		۱۱ ۸ ر	
کوچکی	۸ ۱۲ ر			۸ ۱۰ ر		۹ ۸ ر	
مسور	۸ ۶ ر			۰		۸ ۸ ر	
ارہر	۸ ۶ ر			۰		۸ ۸ ر	
برنج	[illegible]			۸ ۰ ۵ ر		۸ ۹ ر	
روغن زرد	۰۰ چھٹانک			۰ چھٹانک		۸ ۱۰ ر	
روغن سیاہ	۷ ۸ ر			۰		۸ ۰ ۱ ر	
روغن تلخ	۷ ۸ ۸			۰		۱ ۸ ر	
نمک سانبھر	۸ ۱۲ ر			۱۱ ۸ ر		۸ ۱۲ ر	
نمک لاہوری	۸ ۶ ر			۰		۸ ۸ ر	
قند سیاہ	[illegible]			۹ ۸ ر		۸ ۹ ر	
باجرہ	۹ ۸ ر			۰		۸ ۸ ر	

ہفتہ اول ـ نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ـ من ابتدائے ماہ اپریل ۱۹۲۸ع

نام جنس	خضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم			۷ ۱ ر		۸ ۸ ر	۷ ۰ ۸ ر	بقیہ تحصیلوں سے نقشہ جات نہیں آئے
نخود خالص			۰		۸ ۸ ۸	۸ ۸ ۸	
نخود کسہ آمیز			۰		۸ ۸ ر	۹ ۸ ر	
کسیہ			۰		۰	۸ ۹ ر	
ماش سفید			۷ ۰ ۸ ر		۷ ۰ ۸ ۸	۸ ۸ ۸	
مونگ			۰		۰	۸ ۸ ۶	
مکا			۸ ۱۰		۹ ۸ ر	۸ ۱۰ ر	
چینی			۰		۰	۱۱ ۸ ر	
کوچکی			۰		۰	۹ ۸ ر	
مسور			۸ ۸ ر		۸ ۸ ر	۸ ۸ ر	
ارہر			۰		۳ ۸ ر	۸ ۸ ر	
برنج			[illegible]		۵ ۸ ر	۸ ۹ ر	
روغن زرد			۰ چھٹانک		۱۰ ۸ ۸	۸ ۱۰ ر	
روغن سیاہ			۷ ۸ ر ۱		۸ ۸ ۱ ر	۸ ۸ ۱ ر	
روغن تلخ			۰		۱ ۸ ر	۸ ۸ ۶	
نمک سانبھر			۸ ۱۳		۸ ۱۲ ر	۸ ۱۲ ر	
نمک لاہوری			۹ ۸ ر		۰	۸ ۸ ر	
قند سیاہ			۹ ۰ ۱ ر		۸ ۸ ر	۸ ۹ ر	
باجرہ			۰			۸ ۸ ر	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور